فتاویٰ امن پوری (قسط ۴۲)

غلام مصطفیٰ ظہیر امن پوری

(سوال): اگر سجدہ کی حالت میں امام کا وضوٹوٹ جائے، تو کیا کرے؟

(جواب): سجدہ سے اٹھے اور پیچھے سے کسی شخص کو اٹھائے اور وہ شخص سجدہ سے نماز کی امامت شروع کرے۔

(سوال): امام کوئی سورت پڑھ رہا ہے، وضوٹوٹ گیا، امام نے ایک شخص کو مصلیٰ پر کھڑا کیا، کیا وہ اسی سورت سے قرأت کرے گا یا کسی سے بھی کر سکتا ہے؟

(جواب): اگر اسے وہ سورت یاد ہے، تو اسی سے شروع کر دے، ورنہ کہیں سے بھی قرأت کر سکتا ہے۔

(سوال): امام کا وضوٹوٹ گیا، مسئلہ معلوم نہ ہونے کی وجہ سے مقتدیوں میں سے کوئی شخص آگے مصلیٰ پر آنے کو تیار نہیں، تو امام کیا کرے گا؟

(جواب): مقتدیوں کو مسئلہ سمجھائے اور ہاتھ پکڑ کر کسی کو آگے کر دے۔

(سوال): امام کو نماز میں سہو ہوا، کسی شخص نے جو جماعت میں شامل نہیں ہے، سہو پر متنبہ کیا، امام نے نماز درست کر دی، کیا حکم ہے؟

(جواب): سہو کی صورت میں کوئی بھی تنبیہ کر سکتا ہے، مقتدی بھی اور جماعت سے باہر والا شخص بھی، اس سے نماز فاسد نہیں ہوتی۔

(سوال): نماز میں گھٹنا کھلا تھا، کیا حکم ہے؟

(جواب): نماز میں گھٹنا نہیں کھولنا چاہیے، البتہ اس صورت میں نماز ہو جاتی ہے۔

سوال: ایک شخص نماز میں بول پڑا، نماز کا کیا حکم ہے؟

جواب: بھول کر بول پڑا، تو نماز جاری رکھے، کوئی حرج نہیں اور اگر جان بوجھ کر بولا، تو نماز فاسد و باطل ہے، نئے سرے سے نماز پڑھے۔

سوال: جو شخص ذہنی طور پر نماز میں حاضر نہیں، بازاروں اور عدالتوں کی سوچوں میں الجھا ہوا ہو، مکمل نماز کے ارکان ادا کر رہا ہے، اس کی نماز کا کیا حکم ہے؟

جواب: اس کا فرض ادا ہو جاتا ہے، مگر نماز کے فضائل و فوائد سے محروم رہتا ہے۔

سوال: نماز پڑھتے وقت اگر ہاتھ کپڑے کے اندر ہوں، تو کیا حکم ہے؟

جواب: نماز درست ہے۔

سوال: اگر نمازی کے آگے سے کتا گزر جائے، تو نماز کا کیا حکم ہے؟

جواب: نماز ہو جاتی ہے۔

سوال: جیب میں ناپاک چیز رکھ کر نماز پڑھ لی، کیا حکم ہے؟

جواب: جان بوجھ کر ایسا کرنے پر نماز کا اعادہ چاہیے، البتہ اگر بھول کر نماز پڑھ لی، تو نماز ہو جائے گی۔

❀ سیدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں:

إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي نَعْلَيْهِ، فَصَلَّى النَّاسُ فِي نِعَالِهِمْ، ثُمَّ أَلْقٰى نَعْلَيْهِ، فَأَلْقَى النَّاسُ نِعَالَهُمْ وَهُمْ فِي الصَّلَاةِ، فَلَمَّا قَضٰى صَلَاتَهٗ قَالَ : مَا حَمَلَكُمْ عَلٰى إِلْقَاءِ نِعَالِكُمْ فِي الصَّلَاةِ؟ قَالُوا : يَا رَسُولَ اللّٰهِ، رَأَيْنَاكَ فَعَلْتَ فَفَعَلْنَا، قَالَ : إِنَّ جِبْرِيلَ أَخْبَرَنِي أَنَّ فِيهَا أَذًى، فَإِذَا أَتٰى أَحَدُكُمُ

الْمَسْجِدَ فَلْيَنْظُرْ فَإِنْ رَأَى فِي نَعْلَيْهِ أَذًى، وَإِلَّا فَلْيُصَلِّ فِيهِمَا .

''رسول کریم ﷺ نے جوتے پہن کر نماز پڑھائی، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے بھی جوتوں سمیت نماز ادا کی، پھر دوران نماز نبی کریم ﷺ نے جوتے اتار دیئے، یہ دیکھ کر صحابہ نے بھی جوتے اتار دیئے، نماز کے بعد رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آپ نے جوتے کیوں اتارے؟ صحابہ نے عرض کیا، اللہ کے رسول! آپ کو دیکھا تو اتار دئے، فرمایا: مجھے جبریل نے بتایا تھا کہ جوتا نجاست آلود ہے، آپ مسجد آنے سے قبل جوتا دیکھ لیا کریں، اس میں نجاست ہو، تو اتار دیا کریں، ورنہ اسی میں نماز ادا کرلیا کریں۔''

(مسند الطّيالسي، ص 286، مسند الإمام أحمد : 20/3، سنن أبي داوٗد : 650، مسند ابن حميد : 880، مسند أبي يعلى : 1194، السنن الكبرٰى للبيهقي : 406/2، وسندهٗ صحيحٌ)

اس حدیث کو امام ابن خزیمہ (۱۰۱۷) اور امام ابن حبان رحمہما اللہ (۲۱۸۵) نے ''صحیح'' کہا ہے، حافظ حاکم رحمہ اللہ (۱/۲۶۰) نے اس کو امام مسلم رحمہ اللہ کی شرط پر ''صحیح'' کہا ہے، حافظ ذہبی رحمہ اللہ نے ان کی موافقت کی ہے۔

❁ حافظ نووی رحمہ اللہ نے بھی اس کی سند کو ''صحیح'' کہا ہے۔

(خلاصة الأحكام :319/1)

نبی کریم ﷺ نے نجاست آلود جوتے میں جتنی نماز ادا کی، علم ہو جانے کے بعد اس کا اعادہ نہیں کیا۔ یہی معاملہ اس شخص کا ہے، جو جیب میں ناپاک چیز رکھ کر نماز ادا کر لے، معلوم ہونے کے بعد اس نماز کا اعادہ نہیں کرے گا۔

سوال: اگر نماز میں تہبند کھل جائے، تو کیا کرے؟

جواب: یہ مجبوری ہے، اس لیے نماز میں ہی تہبند کو باندھ لے، نماز فاسد نہ ہوگی۔

سوال: لکڑی کے بجائے کسی اور دھات کا سترہ رکھنا جائز ہے؟

جواب: کسی بھی دھات کا سترہ رکھا جا سکتا ہے، لکڑی ضروری نہیں۔

سوال: چھتری کو سترہ بنانا کیسا ہے؟

جواب: جائز ہے۔

سوال: اگر کوئی شخص نماز پڑھ رہا ہے اور کافر نوکر اسے پنکھا ہلا رہا ہے، نماز کا کیا حکم ہے؟

جواب: جائز ہے۔

سوال: رات کو کسی سے قبلہ پوچھ کر نماز پڑھی، صبح معلوم ہوا کہ غلط سمت میں نماز پڑھی، تو کیا حکم ہے؟

جواب: نماز ہو جائے گی، اعادہ کی ضرورت نہیں۔

سوال: توتلا ہونے کی وجہ سے امام ''السلام علیکم ورحمۃ اللہ'' کے بجائے ''السلام علیتم ورحمۃ اللہ'' کہے، تو نماز کا کیا حکم ہے؟

جواب: جائز ہے۔

سوال: امام کو احتلام ہوا، شلوار دھو کر اس میں نماز پڑھا دی، دو تین دن بعد دیکھا کہ قمیص پر بھی دھبہ لگا ہے، اب نمازوں کا کیا حکم ہے؟

جواب: امام اور مقتدیوں سب کی گزشتہ نمازیں ہو گئیں ہیں، ان کے اعادہ کی ضرورت نہیں۔

سوال: قبلہ سے معمولی انحراف سے نماز ہو گی یا نہیں؟

جواب: نماز ہو جائے گی۔

سوال: دوران نماز فجر اگر سورج نکل آیا، تو نماز کا کیا حکم ہے؟

جواب: نماز ہو جائے گی، سورج نکلنے کے بعد اعادہ کی ضرورت نہیں۔

❀ سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''جس نے طلوعِ آفتاب سے پہلے نمازِ صبح کی ایک رکعت پالی، اس نے نمازِ صبح پالی اور جس نے غروبِ آفتاب سے پہلے عصر کی ایک رکعت پڑھ لی، اسے نے عصر کی نماز پالی۔''

(صحيح البخاري : 579، صحيح مسلم : 607)

یہ روایت صحیح مسلم (٦٠٩) میں سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے بھی مروی ہے۔

یہ حدیثِ مبارک اپنے مفہوم میں واضح ہے کہ جس نے غروبِ آفتاب سے پہلے عصر کی ایک رکعت پالی، باقی رکعات ادا کر لے تو اس کی نمازِ عصر صحیح ہے، اگر طلوعِ آفتاب سے پہلے نمازِ فجر کی ایک رکعت پالی، دوسری رکعت ادا کرنے پر نمازِ فجر ادا ہو جائے گی۔

❀ مفتی محمد تقی عثمانی صاحب کہتے ہیں:

''حدیثِ باب حنفیہ کے بالکل خلاف ہے، مختلف مشائخِ حنفیہ نے اس کا جواب دینے میں بڑا زور لگایا ہے، لیکن حقیقت یہ ہے کہ کوئی شافی جواب نہیں دیا جا سکا، یہی وجہ ہے کہ حنفیہ مسلک پر اس کو مشکلات میں شمار کیا گیا ہے۔''

(درسِ ترمذی: 434/1)

❀ نیز اس مسئلہ میں اپنے دلائل پر تبصرہ کرنے کے بعد کہتے ہیں:

''خود صاحب معارف السنن (علامہ محمد یوسف بنوری) نے حضرت شاہ صاحب (علامہ انور شاہ کشمیری) کی اس توجیہ کو بہت مفصل اور موجہ کر کے بیان کیا ہے، لیکن آخر میں خود انہوں نے بھی یہ اعتراض کیا ہے شرح صدر اس پر بھی نہیں

ہوتا، اس کے علاوہ ان تمام توجیہات پر ایک مشترک اعتراض یہ ہے کہ حدیث کو اپنے ظاہر سے مؤوّل کرنا کسی نص یا دلیل شرعی کی وجہ سے ہوسکتا ہے اور اس معاملہ میں تفریق بین الفجر والعصر کے بارے میں حنفیہ کے پاس نصِ صریح نہیں، صرف قیاس ہے اور وہ بھی مضبوط نہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ اس مسئلہ میں حنفیہ کی طرف سے کوئی ایسی توجیہ اب تک احقر (محمد تقی عثمانی) کی نظر سے نہیں گزری، جو کافی اور شافی ہو، اس لیے حدیث کو توڑ مروڑ کر حنفیہ کے مسلک پر فٹ کرنا کسی طرح مناسب نہیں، یہی وجہ ہے کہ حضرت (علامہ رشید احمد) گنگوہی نے فرمایا کہ اس حدیث کے بارے میں حنفیہ کی تمام تاویلات باردہ ہیں اور حدیث (ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ) میں کھینچ تان کرنے کے بجائے کھل کر یہ کہنا چاہیے کہ اس بارے میں حنفیہ کے دلائل ہماری سمجھ میں نہیں آسکے، اور ان اوقات میں نماز پڑھنا ناجائز تو ہے، لیکن اگر کوئی پڑھ لے تو ہو جائے گی۔ حضرت گنگوہی کے علاوہ صاحب بحر الرائق (علامہ ابنِ نجیم) اور علامہ شبیر احمد صاحب عثمانی نے بھی دلائل کے اعتبار سے ائمہ ثلاثہ (امام شافعی، امام احمد بن حنبل، امام مالک رحمہم اللہ) کے مسلک کو ترجیح دی ہے۔ شاید یہی وجہ ہے کہ امام ابو یوسف سے ایک روایت یہ مروی ہے کہ طلوعِ شمس سے فجر کی نماز فاسد نہیں ہوتی۔"

(درسِ ترمذی:1/439-440)

سوال: رشوت کے کپڑوں میں نماز کا کیا حکم ہے؟

جواب: رشوت حرام اور کبیرہ گناہ ہے۔ اس پر جہنم کی وعید سنائی گئی ہے۔ مگر رشوت کے کپڑوں میں نماز ہو جاتی ہے، اعادہ کی ضرورت نہیں۔

(سوال): کیاامام کےنماز توڑ دینے سےمقتدیوں کی نماز فاسد ہوجاتی ہے؟

(جواب): مقتدیوں کی نماز فاسدنہیں ہوتی، اگرامام نماز توڑ دے،تو امام کےقریب والامقتدی آگے بڑھ کرامامت کرادے۔

(سوال): جس مسجد کوکوئی شخص اپنی ملکیت سمجھتا ہو،اس مسجد میں نماز پڑھنا کیسا ہے؟

(جواب): مسجد کسی کی ملکیت نہیں ہوتی، اگر کوئی اپنے تئیں کسی مسجد کو اپنی ملکیت سمجھتا بھی ہے،تو بھی اس میں نماز پڑھنا صحیح ہے،مگر ملکیت کہنے والا گناہ گار ہوگا۔شرعاوقانوناًوہ مسجداس کی ملکیت نہیں ہے۔

(سوال): زیرناف بال نہ مونڈنے والے کی نماز کا کیاحکم ہے؟

(جواب): چالیس دن سے زیادہ مدت تک زیرناف بال نہ مونڈنا کبیرہ گناہ ہے، فطرت کومسخ کرنے والاعمل ہے،مگراس صورت میں نماز ہوجاتی ہے۔

(سوال): نماز میں رقص کرنے اورتالیاں بجانے سےنماز فاسد ہے یانہیں؟

(جواب): نماز میں رقص اورتالیاں نماز کوفاسداور باطل کردیتی ہیں۔ایسا کرنے والا سخت گناہ گار ہے۔اس پرنماز کااعادہ ضروری ہے۔

(سوال): زکوٰۃ کی رقم سےخریدی ہوئی صفوں پرنماز کا کیاحکم ہے؟

(جواب): جائز ہے۔

(سوال): اگرمقتدی امام کےساتھ سجدہ تلاوت نہ کرے،تو نماز کا کیاحکم ہے؟

(جواب): اگرغلطی سے سجدہ تلاوت نہ کرسکے،تو نماز ہوجائے گی اوراگر جان بوجھ کر امام کے ساتھ سجدہ تلاوت نہ کیا،تو نماز نہ ہوگی، کیونکہ اگرچہ سجدہ تلاوت مستحب ہے،مگر مقتدی کے لیےامام کی اقتدا ضروری ہے،جوکہ اس نے ترک کردی ہے۔

(سوال): اگر امام نماز میں اتنی آہستہ قرأت کرتا ہے کہ خود بھی نہ سن پاتا ہوگا، کیا نماز ہو جائے گی؟

(جواب): امام کو قدرے اونچی قرأت کرنے چاہیے، مگر مذکورہ صورت میں نماز ہو جائے گی، اعادہ کی ضرورت نہیں۔

(سوال): اگر محض شک کی بنا پر سجدہ سہو کیا، نماز کا کیا حکم ہے؟

(جواب): صرف شک کی بنا پر سجدہ سہو نہیں کرنا چاہیے، البتہ کرلیا، تو نماز ہو جائے گی۔

(سوال): نماز کے دوران میوزک بج رہا تھا، کیا نماز ہوگئی؟

(جواب): نماز درست ہے۔

(سوال): نمازی کے آگے سے عورت یا کوئی جانور گزر جائے، تو کیا نماز ہوگئی؟

(جواب): نمازی کے آگے سے عورت یا جانور گزر جائے، تو نماز ہو جائے گی۔

(سوال): عورتوں کے محاذات کے کیا احکام ہیں؟

(جواب): مردوں کی صفوں کے بعد عورتوں کی صفیں ہوتی ہیں۔ عورت یا عورتوں کو نماز کے لیے مرد یا مردوں کے برابر کھڑا نہیں ہونا چاہیے، لیکن اگر کسی مجبوری کی بنا پر یا غلطی سے ایسا ہو جائے، تو نماز باطل نہیں ہوتی، کیوں کہ اس پر کوئی دلیل نہیں۔

بعض مذاہب میں محاذات کی چند صورتیں بیان کی گئی ہیں۔ جو کہ درج ذیل ہیں:

"① عورت کا امام کے آگے یا برابر ہونا، اس سے امام اور اس عورت اور تمام مقتدیوں کی نماز فاسد ہو جائے گی۔

② عورت کا امام اور مقتدی مردوں کی صف کے درمیان میں یا مقتدی مردوں کی صفوں کے درمیان میں کھڑا ہونا، اس صورت میں ایک

عورت اپنے پیچھے والی صرف پہلی صف کے محاذی ایک مرد کی نماز فاسد کرے گی اور دوعورتیں صرف پیچھے والی پہلی صف کے دومحاذی مردوں کی نماز فاسد کریں گی اور تین عورتیں پیچھے والی تمام صفوں کے تین تین محاذی مردوں کی نماز فاسد کریں گی اور تین سے زیادہ عورتیں صفِ تام کے حکم میں ہونے کی وجہ سے پیچھے والی تمام صفوں کے تمام آدمیوں کی نماز فاسد کریں گی۔

ایک یا دوعورتیں آگے ہونے کی صورت میں اگران کے اور مردوں کے درمیان سترہ بقدرِ ایک ہاتھ حائل ہوگا تو مانع فساد ہوگا۔اس سے کم مانع فساد نہیں۔اور تین یا زیادہ عورتیں آگے ہونے کی صورت میں سترہ حائل ہونے کا اعتبار نہیں اور فسادِ نماز کا حکم بدستور برقرار رہے گا۔

③ عورتوں کا مردوں کی صف میں کھڑا ہونا، پس ایک عورت تین آدمیوں کی نماز فاسد کرے گی۔ایک اپنے دائیں اور ایک بائیں اور ایک پیچھے والی پہلی صف کے اپنی سیدھ والے آدمی کی اور دوعورتیں چار آدمیوں کی ،یعنی ایک دائیں اور ایک بائیں اور دو پیچھے والی پہلی صف کے اپنی سیدھ والے دو آدمیوں کی نماز فاسد کریں گی۔اور تین عورتیں ایک ایک دائیں بائیں والے آدمی کی اور پیچھے والی ہر صف کے تین تین محاذی آدمیوں کی آخر صفوں تک نماز فاسد کریں گی اور تین سے زیادہ عورتیں دائیں اور بائیں والے ایک ایک آدمی کی اور پیچھے والی تمام صفوں کے تمام آدمیوں کی نماز فاسد کریں گی۔

④ ایک ہی صف میں ایک طرف آدمی ہو اور ایک طرف عورتیں ہوں اور ان کے درمیان میں کوئی حائل نہ ہو،تو صرف اس ایک آدمی کی نماز

فاسد ہوگی، جو عورت کے متصل محاذی ہوگا اور باقی آدمیوں کی نماز درست ہو جائے گی، کیوں کہ یہ آدمی باقی آدمیوں اور عورتوں کے درمیان بمنزلہ سترہ ہو جائے گا۔

⑤ قدِ آدم یا زیادہ اونچا چبوترہ یا سائباں یا بالا خانہ وغیرہ ہے اور اس کے اوپر مرد ہیں اور نیچے ان کے محاذی عورتیں ہیں یا اس کے برعکس یعنی عورتیں اوپر ہیں اور نیچے ان کے محاذی مرد ہیں، تو یہ قدِ آدم اونچائی مانع فساد ِ نماز ہو جائے گی اور مردوں کی نماز فاسد نہ ہوگی۔ قدِ آدم سے کم اونچائی مانع فساد نہ ہوگی۔''

(فتاوی دار العلوم زکریا از مفتی رضاء الحق:276/2)

یہ ایسا الجھاؤ ہے، جس کی کوئی توجیہ قرآن وحدیث سے ہو سکتی ہے، نہ عقل سلیم سے۔ بلا دلیل نماز کو باطل قرار دینا، شریعت کے ساتھ سنگین مذاق ہے۔

❁ حافظ ابن حجر رحمہ اللہ (۸۵۲ھ) لکھتے ہیں:

''عورت مردوں کے ساتھ صف میں کھڑی نہیں ہوگی، کیوں کہ اس میں فتنے کا خدشہ ہے۔ عورت اس حکم شرعی کی مخالفت کرے (اور مردوں کے برابر کھڑی ہو جائے)، تو جمہور اہل علم کے نزدیک اس کی نماز ہو جائے گی، احناف کہتے ہیں عورت کی نماز، تو ہو جائے گی، البتہ مرد کی نماز فاسد ہو جائے گی۔ یہ بہت عجیب فتویٰ ہے۔ اس کی توجیہ میں بھی بعض لوگوں نے تکلفسے کام لیا ہے اور کہا ہے کہ ان کی دلیل ابن مسعود رضی اللہ عنہ کا یہ فرمان ہے کہ عورتوں کو پیچھے رکھو، جہاں اللہ تعالیٰ نے انہیں پیچھے رکھا ہے۔ یہ حکم وجوب کے لیے ہے اور 'حیث' ظرف

ِ مکان ہے۔نماز کے علاوہ کوئی مقام ایسا نہیں، جہاں عورتوں کو پیچھے رکھنے کا حکم دیا گیا ہو۔ جب عورت مرد کے برابر کھڑی ہو جائے تو مرد کی نماز فاسد ہو جاتی ہے، کیوں کہ اس نے عورت کو پیچھے کرنے والے حکم پر عمل نہیں کیا۔اس فتوے کو نقل کر دینا ہی کافی ہے، چہ جائے کہ اس کا جواب دینے کی زحمت کی جائے۔ہم ایسی باتوں سے بچنے کے لیے اللہ کی مدد چاہتے ہیں۔غصب شدہ کپڑے میں نماز پڑھنا ممنوع ہے اور اسے کپڑے اتار دینے کا حکم ہے، لیکن اگر وہ اس حکم کی مخالفت میں اسی کپڑے میں نماز پڑھ لے تو گناہ ہوگا، مگر اس کی نماز ہو جائے گی۔ جب یہ ہے تو اس شخص کی نماز کو درست قرار کیوں نہیں دیا جاتا، جس کے برابر میں ایک عورت خود آ کر کھڑی ہو جائے؟''

(فتح الباري : 212/2)

جن مذاہب کے مطابق اس صورت میں نماز نہیں ہوتی ،انہوں نے بھی اسے بعض مواقع پر جائز قرار دے رکھا ہ، مثلا:

مسجد حرام اور مسجد نبوی میں محاذات (عورتوں کے مردوں کے برابر ہونے) کے باوجود علما اس میں کوئی حرج نہیں سمجھتے۔

❁ علامہ ملا علی قاری حنفی رحمہ اللہ (1014ھ) لکھتے ہیں:

لَا دَلَالَةَ فِيهِ عَلٰى إِبْطَالِ الصَّلَاةِ حَالَ الْمُحَاذَاةِ .

''اس میں محاذات کی صورت میں نماز کے باطل ہونے پر کوئی دلیل نہیں۔''

(شرح النِّقاية :204/1)

❁ مفتی رضاء الحق صاحب، دارالعلوم زکریا، جنوبی افریقا لکھتے ہیں:

''مفتی اعظم پاکستان، ہمارے استاذ محترم، حضرت مولانا مفتی ولی حسن صاحب رحمہ اللہ بھی حرم میں محاذات کے باوجود نماز کی صحت کا فتوی دیتے تھے۔''

(فتاوی دار العلوم زکریا:281/2)

فائدہ: سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے منسوب ہے:

أَخِّرُوهُنَّ حَيْثُ أَخَّرَهُنَّ اللّٰهُ .

''ان عورتوں کو پیچھے رکھو، جیسے اللہ نے انہیں پیچھے رکھا ہے۔''

(مصنّف عبد الرزّاق : 149/3، ح : 5115، صحيح ابن خُزَيمة : 1700، المُعجَم الكبير للطَّبَراني : 295/9، ح : 9484، 9485، المطالب العالية لابن حجر :391)

سند سلیمان بن مہران اعمش کے عنعنہ کی وجہ سے ''ضعیف'' ہے۔

اس کا مرفوع ہونا بے اصل ہے۔

۞ امام ابن خزیمہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

اَلْخَبَرُ مَوْقُوفٌ غَيْرُ مُسْنَدٍ .

''یہ حدیث موقوف ہے، مرفوع نہیں۔''

(صحيح ابن خزيمة، تحت الحديث : 1700)

۞ علامہ زیلعی حنفی رحمہ اللہ لکھتے ہیں:

حَدِيثٌ غَرِيبٌ مَرْفُوعًا .

''اس حدیث کا مرفوع ہونا تعجب خیز ہے۔'' (نصب الراية : 36/2)

۞ علامہ ابن ہمام حنفی رحمہ اللہ لکھتے ہیں:

لَمْ يَثْبُتْ رَفْعُهُ فَضْلًا عَنْ كَوْنِهٖ مِنَ الْمَشَاهِيرِ .

''اس کا مشہور ہونا تو در کنار، مرفوع ہونا بھی ثابت نہیں۔''

(فتح القدير :360/1)

۞ علامہ عینی حنفی رحمہ اللہ لکھتے ہیں:

هٰذَا غَيْرُ مَرْفُوعٍ .

''یہ حدیث مرفوع نہیں۔''(البناية في شرح الهداية : 342/2)

سوال: جیب میں پیسوں کا نوٹ جس پر تصویر ہوتی ہے، رکھ کر نماز کا کیا حکم ہے؟

جواب: نماز درست ہے۔

سوال: مسجد کے صحن میں جماعت ہو رہی تھی، تو سخت طوفان آ گیا، کیا نماز کے دوران ہال میں جایا جا سکتا ہے یا نماز توڑ دی جائے؟

جواب: مجبوری کی اس صورت میں دوران جماعت ہی اندر ہال میں جایا جا سکتا ہے، نماز توڑنے کی ضرورت نہیں۔ مجبوری کی حالت میں نماز میں حرکت کی جا سکتی ہے، اس سے نماز فاسد نہیں ہوتی۔

سوال: چلتی بیل گاڑی میں نماز کا کیا حکم ہے؟

جواب: نفل نماز جائز ہے، فرض جائز نہیں۔

سوال: مقتدی شروع نماز سے جماعت میں شریک ہے، مگر ایک رکعت میں امام کے ساتھ رکوع کرنا بھول گیا، تو کیا حکم ہے؟

جواب: جس رکعت میں رکوع نہیں کیا، وہ رکعت نہ ہوئی، لہٰذا امام کے سلام پھیرنے کے بعد ایک رکعت دوبارہ پڑھے اور سجدہ سہو بھی کرے۔

سوال: اگر امام نماز میں بھول کر رکوع چھوڑ دے اور سیدھا سجدہ میں چلا جائے، تو

کیا مقتدی ''الرکوع'' کہہ کر لقمہ دے سکتے ہیں؟

جواب: لقمہ صرف ''سبحان اللہ'' کے ساتھ دینا چاہیے، مذکورہ صورت میں اگر ''الرکوع'' کے ساتھ لقمہ دیا، تو لقمہ دینے والے کی نماز فاسد ہوگئی، اسے دوبارہ پڑھنا ہوگی اور اگر امام نے لقمہ قبول کرلیا، تو اس کی اور دیگر مقتدیوں کی نماز ہوجائے گی، واللہ اعلم!

سوال: اسپرٹ کی پالش پر نماز کا کیا حکم ہے؟

جواب: نجس چیز سے نہ ہو، تو نماز جائز ہے۔

سوال: دوران نماز گلا صاف کرنے کے لیے کھانسنا کیسا ہے؟

جواب: جائز ہے، نماز ہوجائے گی۔

سوال: دوران نماز گولیوں کی آواز سنی، تو بے اختیار اونچی آواز سے لا الہ الا اللہ نکل گیا، نماز کا کیا حکم ہے؟

جواب: جان بوجھ کر ایسا نہیں کرنا چاہیے، البتہ اگر بے اختیار ایسا نکل گیا ہے، تو کوئی حرج نہیں، نماز ہوجائے گی۔

سوال: کیا جمعہ کی نماز میں لقمہ دینا جائز ہے؟

جواب: جمعہ کی نماز بھی نماز ہے، اس میں لقمہ دینا بھی جائز ہے۔

سوال: جنگل بیابان ہے، عشاء کی نماز کا وقت ہے، آگے کب جنگل ختم ہو معلوم نہیں، نیچے اتر کر نماز ادا کرنا ممکن نہیں، درندوں کا خطرہ ہے، کیا گاڑی میں نماز ادا کی جاسکتی ہے؟

جواب: ایسی خوفناک اور مجبوری کی صورت میں گاڑی پر فرض نماز ادا کی جاسکتی ہے۔

سوال: دوران نماز جمائی لی، آواز نکل گئی، نماز کا کیا حکم ہے؟

جواب: نماز درست ہے، البتہ جان بوجھ کر آواز نہیں نکالنی چاہیے۔

(سوال): نماز کے دوران جسم کے کسی حصہ میں درد ہونے کی وجہ سے بے ساختہ چیخ نکل گئی، تو نماز کا کیا حکم ہے؟

(جواب): نماز درست ہے۔

(سوال): دومنزلہ مکان پر نماز کا کیا حکم ہے؟

(جواب): دومنزلہ مکان پر نماز پڑھنا درست ہے۔

(سوال): اگر امام سجدے میں فوت ہو جائے، تو مقتدی کیا کریں؟

(جواب): اگر امام سجدہ میں فوت ہو جائے، تو ایک مقتدی آگے ہو کر نماز مکمل کرائے، اس سے نماز فاسد نہ ہوگی۔

(سوال): سفرِ حجاز میں اونٹ پر نماز کا کیا حکم ہے؟

(جواب): سفرِ حجاز کا ہو یا کسی اور شہر یا ملک کا، ہر صورت میں بلا عذر فرض نماز اونٹ یا سواری پر جائز نہیں، البتہ نفل نماز پڑھی جا سکتی ہے۔

(سوال): جس مسجد میں مزار ہو، اس میں نماز پڑھنا کیسا ہے؟

(جواب): اگر درمیان میں کوئی دیوار حائل نہ ہو، تو وہاں نماز پڑھنا جائز نہیں۔

(سوال): کسی کے کھیت میں بلا اجازت نماز پڑھنا کیسا ہے؟

(جواب): جائز ہے۔

(سوال): نماز میں بعض آیات کے آخر میں دعا کرنا کیسا ہے؟

(جواب): نماز میں جو قرأت کر رہا ہے، وہ آیات کے آخر میں مناسب دعا کر سکتا ہے۔ حدیث میں اس کا ثبوت موجود ہے۔ (مسلم: ۷۷۲) سننے والوں کے لیے دعا کرنا یا آمین کہنا ثابت نہیں، خواہ نماز نفل ہو یا فرض۔

(سوال): ایک نابینا جماعت میں شامل ہوا، مگر غیر قبلہ کھڑا ہو گیا، کیا ساتھ والا نمازی ہاتھ کے اشارہ سے اس کی سمت درست کر سکتا ہے؟

(جواب): کر سکتا ہے، اس سے نماز میں کوئی حرج نہ ہوگا۔

(سوال): ہرن کی دباغت دی ہوئی کھال کے مصلیٰ پر نماز پڑھنا کیسا ہے؟

(جواب): ہرن حلال ہے اور تمام حلال جانوروں کی کھال سے بنے مصلیٰ پر نماز پڑھنا درست اور جائز ہے۔

(سوال): نماز میں پیشانی کی مٹی جھاڑنا کیسا ہے؟

(جواب): جھاڑ دی، تو نماز میں کوئی خلل نہیں آیا، مگر درست یہی ہے کہ نماز کے بعد جھاڑ لے۔

(سوال): فوجی ٹوپی پہن کر نماز کا کیا حکم ہے؟

(جواب): جائز ہے۔

(سوال): جیب میں رشوت کے پیسے رکھ کر نماز پڑھی، کیا حکم ہے؟

(جواب): رشوت مالِ حرام ہے، مگر اس مال کو جیب میں رکھ کر نماز ہو جائے گی۔

(سوال): دورانِ نماز سردی کی وجہ سے کمبل اوڑھنا کیسا ہے؟

(جواب): جائز ہے۔

(سوال): ایک شخص غلط سمت قبلہ کی طرف نماز پڑھ رہا ہے، اسے ہاتھ کے اشارہ سے درست سمت کیا جائے یا بول کر بھی کیا جا سکتا ہے؟

(جواب): اگر اصلاح کرنے والا نماز میں ہے، تو صرف ہاتھ کے اشارہ سے کیا جا سکتا ہے، بول کر نہیں اور اگر نماز میں نہیں ہے، تو دونوں طرح کیا جا سکتا ہے، نمازی کی نماز پر کوئی

حرج واقع نہ ہوگا۔

(سوال): کیا امام کو زیر یا زبر کی غلطی پر لقمہ دینا جائز ہے؟

(جواب): جائز ہے۔

(سوال): ولایتی کپڑوں میں نماز کا کیا حکم ہے؟

(جواب): پاک ہیں، تو ان کپڑوں میں نماز پڑھنا جائز ہے۔

(سوال): آنکھیں بند کر کے نماز پڑھنا کیسا ہے؟

(جواب): کئی احادیث سے ثابت ہوتا ہے کہ نبی کریم ﷺ کھول کر نماز پڑھتے تھے، اس لیے آنکھیں بند کر کے نماز پڑھنا مناسب نہیں۔ البتہ کسی نے آنکھیں بند کر کے نماز پڑھ لی، تو نماز ہو جائے گی، اعادہ کی ضرورت نہیں۔

(سوال): عورت کا ساڑی میں نماز پڑھنا کیسا ہے؟

(جواب): اگر ساڑی ساتر ہے، تو اس میں نماز درست ہے۔

(سوال): شیعہ کی امام بارگاہ میں نماز پڑھنا کیسا ہے؟

(جواب): اگر جگہ پاک ہے، تو ہر جگہ نماز پڑھی جا سکتی ہے۔

(سوال): اگر کوئی شخص نماز میں بوجہ زکام سوسو کرتا ہے، یعنی ناک سے آواز نکالتا ہے، تو اس کی نماز کا کیا حکم ہے؟

(جواب): درست ہے۔

(سوال): فرض نماز میں امام کا ایک آیت کو بار بار پڑھنا کیسا ہے؟

(جواب): جائز ہے۔

(سوال): ایک شخص نابینا ہے، تیسری رکعت کو چوتھی سمجھ کر قعدہ میں بیٹھ گیا، کیا ساتھ

والا شخص ہاتھ کے اشارہ سے نابینا کو کھڑا کر سکتا ہے؟

جواب: کر سکتا ہے، اس اشارہ سے کسی کی نماز میں حرج واقع نہ ہوگا۔

سوال: ایک شخص نے مسجد کا سائبان کسی غیر شرعی مجلس مثلاً ڈانس میں استعمال کیا، کیا اب اس سائبان کو مسجد میں لگانا اور اس کے سائے میں نماز پڑھنا جائز ہے؟

جواب: اسے مسجد میں لگانا بھی جائز ہے اور اس کے سائے میں نماز بھی درست ہے، البتہ جس شخص نے وہ سائبان غیر شرعی مجلس میں استعمال کیا، وہ گناہ گار ہوگا۔

سوال: دو شخص الگ الگ فرض نماز پڑھ رہے ہیں، جماعت نہیں کرا رہے، دونوں کی نماز کا کیا حکم ہے؟

جواب: دونوں کی نماز درست ہے، البتہ انہیں جماعت کرا لینی چاہیے، تا کہ زیادہ ثواب حاصل ہو جائے۔

سوال: نماز میں دوران قرأت رونے پر منہ سے آوازیں نکلیں، تو کیا حکم ہے؟

جواب: نماز درست ہے، نماز میں رونا جائز ہے۔

سوال: انگریزی صابن سے منہ دھو کر نماز پڑھنا کیسا ہے؟

جواب: جائز ہے۔

سوال: سن بلاک (Sunblock) لگا کر نماز پڑھنا کیسا ہے؟

جواب: گرمی شدت سے جلد کو محفوظ رکھنے کے لیے اگر کسی کریم کا استعمال کیا جائے، تو اس میں نماز پڑھنا جائز ہے۔

سوال: جس جوتے کا تلہ ناپاک ہو، اس میں نماز پڑھنا کیسا ہے؟

جواب: جس جوتے کا تلہ ناپاک ہو، تو معلوم ہونے کے بعد اس میں نماز پڑھنا

جائز نہیں، اگر دوران نماز معلوم ہو کہ جوتا ناپاک ہے، تو اسے اتار دیا جائے۔

❀ سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں:

''رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جوتے پہن کر نماز پڑھائی، صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے بھی جوتوں سمیت نماز ادا کی، پھر دوران نماز نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جوتے اتار دیئے، یہ دیکھ کر صحابہ نے بھی جوتے اتار دیئے، نماز کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آپ نے جوتے کیوں اتارے؟ صحابہ نے عرض کیا، اللہ کے رسول! آپ کو دیکھا تو اتار دئے، فرمایا: مجھے جبریل نے بتایا تھا کہ جوتا نجاست آلود ہے، آپ مسجد آنے سے قبل جوتا دیکھ لیا کریں، اس میں نجاست ہو، تو اتار دیا کریں، ورنہ اسی میں نماز ادا کر لیا کریں۔''

(مسند الطّیالسي، ص 286، مسند الإمام أحمد : 20/3، سنن أبي داوٗد : 650، مسند ابن حمید : 880، مسند أبي یعلی : 1194، السنن الکبریٰ للبیهقي : 406/2، وسندهٗ صحیحٌ)

اس حدیث کو امام ابن خزیمہ (۱۰۱۷) اور امام ابن حبان رحمہما اللہ (۲۱۸۵) نے ''صحیح'' کہا ہے، حافظ حاکم رحمہ اللہ (۲۶۰/۱) نے اس کو امام مسلم رحمہ اللہ کی شرط پر ''صحیح'' کہا ہے، حافظ ذہبی رحمہ اللہ نے ان کی موافقت کی ہے۔

❀ حافظ نووی رحمہ اللہ نے بھی اس کی سند کو ''صحیح'' کہا ہے۔

(خلاصة الأحکام :319/1)

سوال: جوتے والے کے پیچھے بغیر جوتے والے کا یا بغیر جوتے والے کے پیچھے جوتے والے کا نماز پڑھنا کیسا ہے؟

جواب: جوتا پاک ہو، تو اس میں نماز پڑھنا بھی جائز ہے۔ امام اور مقتدی میں سے

کسی نے جوتا پہنا ہوا اور کسی نے نہ پہنا ہو، تو سب کی نماز درست ہے۔

❀ سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں:

''رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جوتے پہن کر نماز پڑھائی، صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے بھی جوتوں سمیت نماز ادا کی، پھر دوران نماز نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جوتے اتار دیئے، یہ دیکھ کر صحابہ نے بھی جوتے اتار دیئے، نماز کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آپ نے جوتے کیوں اتارے؟ صحابہ نے عرض کیا، اللہ کے رسول! آپ کو دیکھا تو اتار دئے، فرمایا: مجھے جبریل نے بتایا تھا کہ جوتا نجاست آلود ہے، آپ مسجد آنے سے قبل جوتا دیکھ لیا کریں، اس میں نجاست ہو، تو اتار دیا کریں، ورنہ اسی میں نماز ادا کر لیا کریں۔''

(مسند الطّیالسي، ص 286، مسند الإمام أحمد : 20/3، سنن أبي داوٗد : 650، مسند ابن حمید : 880، مسند أبي یعلی : 1194، السنن الکبرٰی للبیهقي : 406/2، وسندهٗ صحیحٌ)

سوال: مرد نے ریشمی کپڑے میں نماز پڑھی، کیا حکم ہے؟

جواب: مردوں کے لیے ریشمی کپڑا پہننا حرام اور گناہ کبیرہ ہے، البتہ اگر ریشمی کپڑے میں نماز پڑھ لی، تو گناہ گار ہونے کے ساتھ ساتھ نماز ہو جائے گی، اعادہ نہیں۔

سوال: نصاریٰ کے مستعمل کپڑوں میں نماز کا کیا حکم ہے؟

جواب: اگر کپڑوں کے پاک ہونے کا یقین ہے، تو ان میں نماز درست ہے اور اگر نجس ہونے کا ظن غالب ہے، تو دھو کر استعمال کیے جا سکتے ہیں۔

سوال: نقش ونگار والے مصلیٰ پر نماز کا کیا حکم ہے؟

جواب: رنگ دار اور پھول دار قالین پر نماز پڑھنا درست ہے۔

❁ سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں:

كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّي عَلَى الْخُمْرَةِ، وَفِيهَا تَصَاوِيرُ .

''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھجور کی پتیوں سے بنی ہوئی چٹائی پر نماز پڑھتے تھے، اس پر (بے جان چیزوں کی) تصویریں تھیں۔''

(سِيَر أعلام النّبلاء للذّهبي: 407/9، وسندهٗ صحيحٌ)

❁ صحیح مسلم (۵۵۶) میں ہے کہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک نقش دار چادر تھی، (جو ابوجہم رضی اللہ عنہ نے تحفہ میں دی تھی):

كَانَ يَتَشَاغَلُ بِهَا فِي الصَّلَاةِ .

''جس کی وجہ سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں مشغول ہو جاتے تھے۔''

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ چادر ابوجہم رضی اللہ عنہ کو واپس دے دی اور ان سے بغیر نقوش کے اونی چادر لے لی۔

❁ صحیح بخاری (۳۷۳) اور صحیح مسلم (۵۵۶) کی ایک روایت کے الفاظ ہیں:

إِنَّهَا أَلْهَتْنِي عَنْ صَلَاتِي .

''اس (نقش دار چادر) نے مجھے میری نماز سے مشغول کر دیا۔''

❁ ایک روایت میں ہے:

إِنِّي نَظَرْتُ إِلٰى عَلَمِهَا فِي الصَّلَاةِ، فَكَادَ يَفْتِنُنِي .

''میں نے نماز میں اس چادر کی دھاریوں کی طرف دیکھا، قریب تھا کہ یہ مجھے فتنے میں مبتلا کر دیتیں۔''

(مؤطأ الإمام مالك :97/1، وسندهٗ حسنٌ)

ثابت ہوا کہ ہر وہ نقش دار چیز جو نماز میں غفلت کا باعث بنے، توجہ میں خلل انداز ہو، اس پر نماز پڑھنے سے اجتناب کرنا چاہیے، بصورتِ دیگر نماز پڑھنے میں کوئی حرج نہیں۔

سوال: گرمی میں موٹے کپڑے پہننے والے کے پیچھے نماز کا کیا حکم ہے؟

جواب: جائز ہے، کراہت کی کوئی دلیل نہیں۔

سوال: اگر کسی مالک نے یہ کہہ رکھا ہو، کہ فلاں کمرے میں کوئی نماز نہ پڑھے، روکنے کے باوجود کسی نے نماز پڑھ لی، تو کیا حکم ہے؟

جواب: اسے اس کمرے میں نماز نہیں پڑھنی چاہیے تھی، البتہ اگر پڑھ لی ہے، تو نماز ہو جائے گی، اعادہ کی ضرورت نہیں۔

سوال: جائے نماز پر پرندے کی تصویر بنی تھی، اس پر کپڑا ڈال کر نماز پڑھنا کیسا ہے؟

جواب: نماز بلا کراہت جائز ہے۔